فوجی صدر مقام اور چھاؤنیاں قائم کیں۔ ہر سال کئی ہزار نئی فوج تیار ہوتی۔ رسد کا مستقل محکمہ قائم کیا۔ علامہ شبلی نے ایران، فرانس اور یمن وغیرہ جیسے ممالک کے فوجی انتظامات تحریر کر کے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فوجی نظام کو برتر قرار دیا ہے!

صیغۂ تعلیم:

حضرت عمرؓ نے تعلیم کو بہت زیادہ ترقی دی، تمام مفتوحہ ممالک میں مکتب قائم کیے اور بڑے بڑے صحابہؓ اس منصب پر مقرر فرمائے۔ قرآنِ مجید، اخلاقی اشعار اور امثالِ عرب کی تعلیم کو فروغ دیا۔

صیغہ مذہبی:

لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ کے پیش نظر اشاعتِ اسلام کے لیے نرم اور شائستہ طریقے اختیار کیے۔ کتاب و سنت کی حفاظت و تعلیم کا خوب انتظام کیا، معلمین کی تنخواہیں مقرر کیں، کئی ہزار مساجد تعمیر کرائیں، حرمین الشریفین کو وسعت دی، روشنی کا انتظام فرمایا، وعظ کا طریقہ جاری کیا (تفصیل کے لیے دیکھیے الفاروق حصہ دوم علامہ شبلی نعمانی صلا تا ۵۶)

یہ تمام امور حضرت عمرؓ کی ذہانت اور قوتِ عمل کا ثبوت ہیں اور جن کی بنا پر، اپنے تو رہے ایک طرف اغیار نے بھی ان کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ رضی اللہ عنہ!

شعر و ادب — جناب فضل سوہڑی

آدمی

ہر بات میں ہے بے بس و مجبور آدمی — حیراں ہوں پھر ہے کس لیے مغرور آدمی
دولت کے نشے میں جو ہوا چور آدمی — انسانیت سے ہے وہ بہت دور آدمی
پابند یہ نہیں ہے کسی بھی اصول کا — رکھتا نہیں ہے کوئی بھی دستور آدمی
ہے دردِ دل کے واسطے پیدا کیا گیا، — رہتا ہے آدمی سے بہت دور آدمی
کر دیتا ہے نثار محبت میں جان بھی — دشمن اگر ہو بنتا ہے ناسور آدمی!
یہ چاہتا ہے دل کی مرادیں ملیں تمام — دنیا میں جلد باز ہے مشہور آدمی!
لاتا نہیں کسی کو بھی خاطر میں یہ کبھی! — فطرت سے اپنی اپنی ہے مجبور آدمی!